''محمد متین خالد تحفظ ختم نبوت کے ان تھک کارکن اور اس سلسلے کے نامور قلم کار ہیں۔ انھوں نے اس حوالے سے مختلف قلم کاروں کے رشحاتِ قلم یکجا کیے ہیں اور ان تحریروں کو ''علامہ اقبال اور فتنۂ قادیانیت'' کے نام سے ایک خوبصورت کتاب میں پیش کر دیا۔''

اور آخر میں لکھتے ہیں:

''ہمیں افسوس کے ساتھ شرم بھی دامن گیر ہے کہ اس کتاب کے مدوّن ہمارے دوست محمد متین خالد ہیں۔ جن سے ہم حسنِ ظن بھی رکھتے ہیں اور خلوص بھی۔ ہم ان کے حسنِ اخلاق اور حسنِ تحریر کے مداح بھی ہیں۔ مگر مقطع میں ایسی سخن گسترانہ بات آ گئی ہے کہ ہم اس کے اظہار سے باز نہیں رہ سکتے تھے۔''

تین مضامین کا تعلق ایسی شخصیات سے ہے جن کے علامہ اقبال کے ساتھ گہرے مراسم رہے۔ ان میں پہلے چودھری محمد حسین، دوسرے نذیر نیازی اور تیسرے فضل کریم درانی ہیں۔ یہ مضامین نہ صرف ان شخصیات کے ادبی نظریات اور مذہبی عقائد کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ ان سے اقبال تک رسائی ہوتی ہے۔ یوں سمجھیے کہ اس کتاب کی اشاعت کے بعد اقبالیات کا کوئی گوشہ پوشیدہ نہیں رہا۔ (تبصرہ: جاوید اختر بھٹی)

● ماہنامہ ''رشد'' لاہور، قرأت نمبر (حصہ اوّل)

قیمت خصوصی شمارہ: 150 روپے　　ضخامت: 720 صفحات

ملنے کا پتا: جامعہ لاہور الاسلامیہ، 91 بابر بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور

علم قرأت و لہجاتِ قرأت دیگر علومِ اسلامیہ شریفہ میں سے ایک محترم و مکرم علم ہے۔ مسلمانوں نے نسلاً بعد نسل جن علوم کی ہمیشہ حفاظت کی ہے اُن میں سب سے مقدم قرآن مجید اور اس کی مختلف قرأتوں کا علم ہے۔ گویا یہ ان چند علوم میں سے ہے جن کی یادداری اور حفاظت پوری امت کے تواترِ عملی سے ثابت ہے۔

موجودہ زمانوں میں مسلمانوں کی اجتماعی بدقسمتی کے دیگر مظاہر میں سے ایک یہ بھی ہے کہ انھوں نے بحیثیت مجموعی اپنے تہذیبی اور ملی ورثے کی نگہداشت سے روگردانی کر لی ہے جس کی وجہ سے اُن مقدس و محترم علوم کے لیے بھی ویسی خدمات سرانجام نہ دی جا سکیں جیسا کہ اس کا حق تھا۔

احادیث مبارکہ کے وہ حصے جن سے ان علوم کے ثبوت کے لیے استشہاد و استدلال کیا جاتا ہے۔ کسی قدر محتاج تشریح و بیان ہیں۔ ہر قرن کے اصحاب علم و فضل نے اس ذمہ داری کو پوری دیانت داری سے ادا کیا ہے۔ عصر حاضر میں تجدد کے علم برداروں کے دیگر فکری مغالطّوں میں سے ایک قرأت قرآنیہ کے تعدد کا انکار بھی ہے۔ معاصر مؤقر ماہنامہ ''رشد'' کے کارپردازان کے پیش نظر انہی متجددین کے نام نہاد اشکالات کا جواب ہے۔

زیرِ نظر شمارہ ایک خاص نمبر ہے جو کہ قرأت ہی کے موضوع پر مختلف اہم ابحاث پر مشتمل ہے۔ شمارے میں ایک